# فصوص الحکم

از

شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی الهاتمی الاندلسی الدمشقی

ترجمہ

از مولانا محمد عبد القدیر صاحب صدیقی

# فصوص الحکم

از

شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی الہاتمی الاندلسی الدمشقی

ترجمہ

از مولانا محمد عبد القدیر صاحب صدیقی

نذیر سنز پبلشرز
۴۰۔ اے اردو بازار لاہور

1998

نذیر حسین نے
زاہد بشیر پرنٹرز سے چھپوا کر
نذیر سنز پبلشرز ۴۰۔ اے اُردو بازار لاہور سے شائع کی

قیمت : 150 روپے

عارض ہوئی۔ پس حق تعالیٰ تجلی گاہ ہے صُوَر عالم کا، باوجود احدیت کے؛ جر بیت پنجم
جو معقول سمجھ میں آتی ہے۔ دیکھو یہ تعلیم الٰہی کس قدر اچھی اور نفس الامری ہے۔
مگر اس کی معرفت و اطلاع اُسی بندے کو ہوتی ہے جو اللہ کا خاص بندہ ہے۔

جب آل فرعون نے موسیٰ کو دریا میں درخت کے پاس پایا۔ تو فرعون نے اُن کا نام موسیٰ رکھا۔ (مُو) کے معنیٰ قبطی زبان میں پانی کے ہیں اور (سا) کے معنیٰ قبطی زبان میں درخت کے ہیں۔ موسیٰ کو دریا اور درخت کے پاس پایا تو اُن کا نام موسیٰ رکھا۔ کیونکہ اُن کا تابوت یعنی صندوق دریا میں درخت کے پاس ٹھیرا تھا۔

جب موسیٰ کا تابوت دریا سے نکال لیا گیا۔ تو فرعون نے چاہا کہ موسیٰ کو قتل کردے تو اس سے اُس کی بیوی آسیہ نے کہا۔ شیخ کہتے ہیں آسیہ کا یہ کہنا الہامی تھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو کمال کے لیے پیدا کیا تھا۔

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ آسیہ و مریم بنت عمران کے متعلق اس کمال کی شہادت دیتے ہیں۔ جو مردوں کو دیا جاتا ہے۔ آسیہ نے فرعون سے موسیٰ کے حق میں کہا کہ یہ بچہ یعنی موسیٰ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ موسیٰ کا آسیہ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونا تو ظاہر ہے کہ موسیٰ سے آسیہ کو ایمان اور مردوں کا کمال دیا گیا؛ جیسا کہ ہم نے ابھی بیان کیا۔ اور فرعون کی آنکھوں کی ٹھنڈک اس وجہ سے کہ شیخ کے خیال میں فرعون ڈوبتے ڈوبتے ایمان سے مرا ہے؛ پاک صاف مرا ہے۔ اُس میں مرتے وقت کچھ خباثت باقی رہی نہ تھی۔ کیونکہ وہ ایمان سے مرا ہے۔ ایمان لاکر اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ کیونکہ اسلام ماقبل کے تمام گناہوں کو محو کر دیتا ہے۔ اللہ نے فرعون کو اپنی رحمت کی ایک نشانی و دلیل بنا دی ہے کہ کوئی بندہ رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے قوم کفار ہی مایوس ہوتی ہے۔ اگر فرعون حالت یاس میں ہوتا تو ایمان لانے میں جلدی اور مبادرت نہ کرتا۔ لہٰذا موسیٰ ایسے ہی تھے جیسے اُن کے متعلق آسیہ زوجۂ فرعون نے کہا تھا کہ موسیٰ (میرے) اور تیرے (فرعون) کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے مت قتل کرو۔ شاید کہ